ہفت روزہ کوہسار خبر
جلد ۲۷ شمارہ ۲۹ | ۲۴ جولائی ۲۰۱۸ء
مدیر: ثمینہ رشید خان
پتہ: دفتر کوہسار خبر، مکان نمبر ۱۴، گلی نمبر ۳، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
فون: 0478-8526133

پہاڑ و دامن میں تمباکو سے متبادل فصلوں کی ترویج شروع

محکمۂ زراعت کے 5 ماہرین پر مبنی ٹیمیں تشکیل، کاشتکاروں کو بیج اور کھاد پر 50 فیصد رعایت

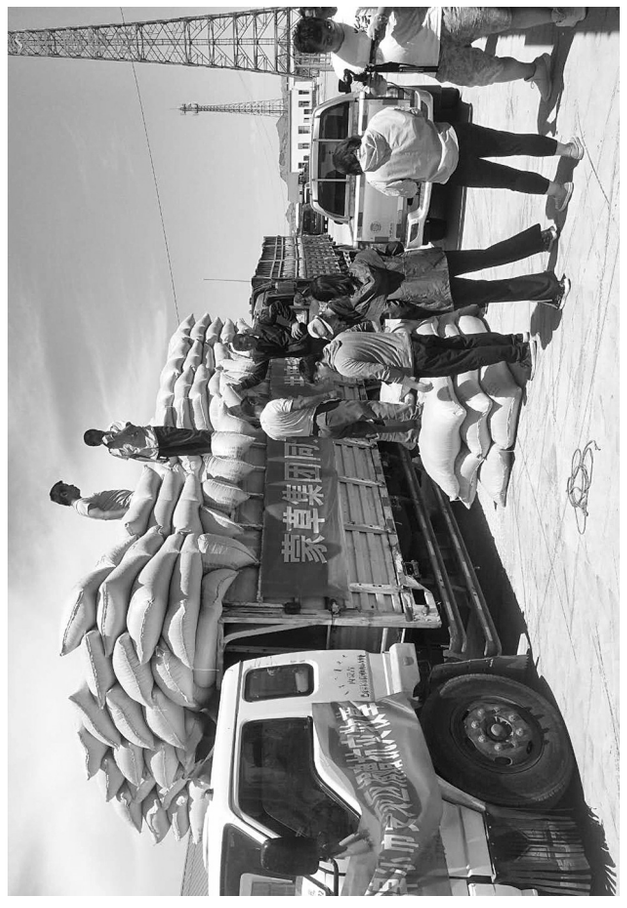

ڈھوک نارنجاں کے قریب کاشتکار محمد یونس اور ان کے بیٹے تمباکو کی جگہ لگائی گئی مکئی کی فصل کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈھوک نارنجاں و گردونواح (نمائندۂ خصوصی) ضلع کے پہاڑی اور دامنی علاقوں میں تمباکو کی کاشت کے رجحان کو کم کرنے کے لیے محکمۂ زراعت نے ایک خصوصی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس مہم کے تحت ایسے کاشتکاروں کو متبادل فصلوں کی ترغیب دی جائے گی جو برسوں سے تمباکو کاشت کرتے آ رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 5 ماہرین پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو گھر گھر جا کر کاشتکاروں سے ملاقات کریں گی۔

ڈھوک نارنجاں کے قریب کاشتکار محمد یونس اور ان کے بیٹے منگل کے روز اپنی مکئی کی فصل کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈھوک نارنجاں و گردونواح (نمائندۂ خصوصی) ضلع کے پہاڑی اور دامنی علاقوں میں تمباکو کی کاشت کے رجحان کو کم کرنے کے لیے محکمۂ زراعت نے ایک خصوصی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس مہم کے تحت ایسے کاشتکاروں کو متبادل فصلوں کی ترغیب دی جائے گی جو برسوں سے تمباکو کاشت کرتے آ رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 5 ماہرین پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو گھر گھر جا کر کاشتکاروں سے ملاقات کریں گی۔

ڈائریکٹر توسیع زراعت ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے منگل کے روز ڈھوک نارنجاں میں صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ’’تمباکو کی فصل زمین کی زرخیزی کو تیزی سے ختم کرتی ہے اور اس کے ساتھ کاشتکار کیمیائی زہروں کے بھی عادی ہو جاتے ہیں۔ ہم ان کے سامنے ایسی فصلیں رکھ رہے ہیں جن کا منافع کم نہیں، مگر خطرہ بہت کم ہے۔‘‘ ان کے مطابق مہم کا ہدف اگلے تین برسوں میں ضلع کے تمباکو زیر کاشت رقبے میں 30 فیصد کمی لانا ہے۔

ٹیم کے انچارج اسسٹنٹ ڈائریکٹر (توسیع) نگہت آرا ملک نے بتایا کہ ہر ٹیم میں ایک زرعی توسیع افسر، ایک خاتون ہیلتھ ایجوکیٹر، ایک مٹی پرکھ اور دو فیلڈ اسسٹنٹ شامل ہیں۔ ٹیمیں ہر ہفتے کم از کم 40 گھروں کا دورہ کریں گی۔ ان کے بقول ’’ہم کاشتکار کو یہ نہیں کہیں گے کہ فصل چھوڑ دو، بلکہ یہ بتائیں گے کہ اسی زمین پر کیا بونے سے نقصان کم ہوگا اور کیا بونے سے فائدہ زیادہ ہوگا۔‘‘

مہم کے تحت کاشتکاروں کو مکئی، سورج مکھی، مونگ پھلی اور سبزیوں کے بیج 50 فیصد رعایت پر فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 200 ایکڑ پر مشتمل مظاہرہ پلاٹ بنائے جائیں گے تاکہ کاشتکار اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں کہ متبادل فصل کی پیداوار اور منافع کیا ہے۔ ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کہا کہ ’’جو کاشتکار ایک ایکڑ تمباکو کم کرے گا، اسے ہم ایک ایکڑ کے برابر مفت کھاد دیں گے۔‘‘

تاہم مہم کے آغاز پر ہی کاشتکاروں کی جانب سے تحفظات کا اظہار بھی سامنے آیا ہے۔ ڈھوک نارنجاں کے کاشتکار محمد یونس نے کہا کہ ’’ہمارے بچوں کی فیسیں اور گھر کا خرچ اسی فصل سے چلتا ہے، اگر حکومت واقعی ہمیں کوئی اچھا متبادل دے تو ہم ضرور سوچیں گے، لیکن ابھی تک کسی نے ہمیں کچھ نہیں بتایا۔‘‘ اس پر ٹیم کے ارکان نے یقین دہانی کرائی کہ پہلے مرحلے میں ہی ان کاشتکاروں کو ترجیح دی جائے گی جو خود رابطہ کریں گے۔

ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے بتایا کہ مہم کی کامیابی کا انحصار کاشتکاروں کے تعاون پر ہے اور اس کے لیے ضلعی انتظامیہ سے بھی رابطہ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ’’ہم کاشتکار کو مجرم نہیں سمجھتے، وہ خود اس نظام کا شکار ہے۔ ہمارا مقصد اسے سزا دینا نہیں بلکہ ایک بہتر راستہ دکھانا ہے۔‘‘ مہم کی پہلی رپورٹ 30 ستمبر کو پیش کی جائے گی۔

ضلع میں ٹیکہ کاری مہم کا آغاز، 2 لاکھ خواتین کو ہدف

پہلے روز 1,842 خواتین کو ٹیکے لگائے گئے، 14 مراکز قائم

ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ٹیکہ کاری مہم کے پہلے روز ٹیکہ لگوانے کے بعد خواتین کا انتظار کرنے کا منظر